OPEN ACCESS
ACTA ISLAMICA
ISSN (Print): 2411-7315
ISSN (Online): 2791-0067
https://aisbbu.com/

مکتب مولانا حسین علیؒ نقشبندی
اوران کے تلامذۃ کی تفسیری خدمات کاایک جائزہ

A Review of the Interpretive Services of Maulana Hussain Ali Naqshbandi's School and his Disciples

Mufti Muhammad Ayaz Durani
Research ***Scholar*** at Qurtaba University Peshawar

Dr Hashmat Ali Safi
Assistant Professor Islamiat Departement
Peshawar Medical College Worsak Road Peshawr
hashmatalisafi@gmail.com

Abstract

Al-Qur'an-al-Kareem, the word of Allah the Almighty, serves as a comprehensive guide for humanity and Jinn, encompassing all aspects of life. However, not everyone possesses the mental capacity to fully comprehend its concise and compact message. Initially, it was the duty of the Messenger of Allah (PBUH) to explain and elaborate on this divine message. Subsequently, specialized religious scholars have provided commentaries on the Qur'an throughout the ages.

Molana Husain Ali Alvani R.A. is a renowned religious scholar of our time, particularly celebrated for his contributions to Tafseer-e-Quran (commentary and interpretation of the Qur'an). His legacy has profoundly impacted the field of Quranic commentary, inspiring numerous scholars to adopt his interpretative style and explain the sciences the Qur'an. His work includes:

- Philosophy of Quranic understanding
- Coherence between Surahs and verses
- Abstracts of Quranic Surahs
- Abrogation and abrogated verses of the Qur'an
- Summaries of verses
- Distinctions of each Surah
- Terminologies of Tafseer
- Methodologies of Tafseer-e-Quran
- Teaching the Qur'an to scholars and the public etc.

These contributions are highly relevant, important, and effective in promoting Quranic understanding. The efforts of Molana Husain Ali Alvani and his disciples in the field of Quranic studies over the last century are invaluable. Their work benefits those conducting further research in Quranic studies.

We have classified the available literature on the Tafseer approach of Molana Husain Ali and his disciples into 14 different categories and compiled lists of publications for each category. In this article, besides classifying the available literature, we explore Molana's philosophy of Quranic understanding, the insights and outcomes of his interpretations, and the role of his disciples in propagating his thoughts on the subject.

Key words: Commentaries, coherence, Abstract, Abrahation, Distienctions

مکتب مولانا حسین علیؒ نقشبندی اوران کے تلامذۃ کی تفسیری خدمات کاایک جائزہ

مقدمہ:

مولانا حسین علی رحمۃاللہ علیہ بیسوی صدی[1] کے ایک مایہ ناز مفسرِ قرآن ہیں، جن کا منہج تفسیر بہت ساری امتیازات کا حامل ہے، جو فہم قرآن کے سلسلے میں اس صدی کا ایک قابل تقلید منہج ہے۔اس خطے کی تقسیم سے قبل اُنھوں نے عوام وخواص کا تعلق قرآن پاک سے جوڑنے،اس کو سمجھنے اور غور فکر کرنے کے لیے دورسِ قرآن کاآغاز کیااور دور دراز علاقوں سمیت دیگر ملکوں سے آنے والے طلبہ اور علمائے کرام کے لیے سالانہ دورۂ تفسیر کاانعقاد کیا، جس میں اس بات کو مد نظر رکھا گیاکہ بے جاطوالت،اضافی (غیر ضروری) مباحث اور روایتی اسلوب کے بجائے قرآن کے مرکزی مضامین،آیتوں کی مقصدیت اور ایک مربوط انداز میں قرآن کریم کے مقاصد کوواضح کرتے ہوئے تفسیر کی گئی۔

قرآن فہمی کی اس تحریک کو حضرتِ والا کے بالواسطہ یابلاواسطہ شاگردوں اور استفادہ کرنے والوں نے کاندھادیااور ہر شخص پر قرآن فہمی کی اہمیت کوواضح کیا، جس کے نتیجے میں اس تحریک نے دن دگنی رات چوگنی ترقی کی اور آزادی کے بعد ملک کے طول وعرض میں اس کاڈنکا بجنے لگا، یہاں تک کہ حضرتِ والا کااسلوب ایک منہج کی شکل اختیار کر گیا۔عوامی دورسِ قرآن ہوں یاخواص کاحلقہ ہو، طلبہ ہوں یاعلمائے کرام، فہم قرآن کے موتی بکھیرنے والوں میں سے ہر شخص کسی نہ کسی لحاظ سے اسی تحریک سے وابستہ رہااور حضرتِ والا کے طرز اور منہج پر اپنے اپنے علاقوں میں تفسیرِ قرآن کے ہیولیٰ کو سادہ اور عوامی انداز میں پیش کیا، جس کی بدولت آج علمائے کرام اور قرآنی علوم خصوصاً تفسیرِ قرآن کاذوق رکھنے والے طلبہ کاایک جم غفیر اسی منہج کا پیروکار ہے اور اسی کو فہم قرآن کے لیے سب سے آسان اور مفید منہج قرار دیتے ہیں۔

حضرتِ والا سے استفادہ کرنے والوں نے تقریری اور تحریری ہر دو میدانوں میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائے، یہاں تک کہ علومِ قرآن اور خالص توحید کی دعوت سے وابستہ ہر شخص کو حضرت والا اور اُن سے فیض حاصل کرنے والوں کی خدمات کا اعتراف کرناپڑا۔تقریری خدمات بلا مبالغہ ہزاروں دروسِ قرآن، سینکڑوں دورۂہائے تفاسیر اور ایک صدی کے دورانیے پر محیط ہے، جس کااحاطہ بلاشبہ ایک انتہائی مشقت طلب امر ہے،البتہ تحریری خدمات کے سلسلے میں حضرتِ والا کی قرآنی تحریک سے وابستہ یاغیر وابستہ حضرات نے قلم اُٹھایااور حق ادا کر دیا۔

یہ بات انتہائی رسوخ اور ذمہ داری کے ساتھ کی جاسکتی ہے کہ آج تک پاکستان اور ہندوستان کے اس خطے میں تفسیرِ قرآن یاقرآن فہمی کے حوالے سے کوئی بھی منہج ایسانہیں، جس پر اتنازیادہ اور معیاری کام مختلف زبانوں میں ہواہو۔چونکہ اس قرآنی تحریک اور حضرتِ والا کے منہج کو تقریباًایک صدی گزر چکی ہے، لہذااس ضرورت کو بڑی شدت کے ساتھ محسوس کیا گیاکہ اُن تمام کتابوں، رسائل وجرائد، پی ایچ ڈی مقالاجات اور متنوع تحریروں کو جمع کیاجائے، تاکہ حضرتِ والا کے منہج پر مزید تحقیق کرنے والوں اور استفادہ کرنے والوں کی زیادہ سے زیادہ مواد تک رسائی ممکن ہو سکے۔

اس مضمون میں کل چودہ اصناف سے متعلق تحریری مواد کو جمع کیاگیاہے، جن میں علوم القرآن،اصول تفسیر، تفاسیرِ قرآن،مشکلات القرآن، نظم وربط،مضامین قرآن کے اجمالی خلاصہ جات، تراجم، بیاض القرآن مع مختصر نِکات،اسرائیلیات اور حواشی شامل ہیں۔

شجرۂ نسب:

حسین علی ابن حافظ میاں محمد ابن حافظ عبداللہ ابن حافظ الیاس ابن حافظ ذکریاابن حافظ امام دین رحمہم اللہ علیہم اجمعین

ولادت اور تعلیم:

مولانا حسین علی الوانی 1283ھ 1866ء یا 1867ء میں واں بھچراں ضلع میانوالی کے ایک زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔انھوں نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں کے قریب موضع شادیہ اور بندیال میں مولانا سلطان محمود نامی سے حاصل کی بعض کتابیں اپنے والد ماجد سے پڑھیں۔ ۱۳۰۲ھ میں رشید احمد گنگوہی کے سامنے زانوئے تلمذتہ کیااوران سے سندِ حدیث حاصل کی۔کچھ عرصہ محمد مظہر نانوتوی سے تفسیر قرآن کا درس لیا۔ ۱۳۰۴ھ میں احمد حسن کانپوری سے منطق و فلسفہ کی تکمیل کر کے وطن لوٹے۔

درس وتدریس:

واپس آکر انھوں نے اپنے قصبہ واں بھچراں میں تدریس کا آغاز کیا۔ ابتدا میں درسی کتب صرف و نحو فقہ وغیرہ فنون کی کتابیں پڑھائیں۔ دور دور سے طلبہ پڑھنے کے لیے آتے تھے۔

آغاز تدریس قرآن:

پھر انھوں قرآن مجید کی تدریس کا آغاز کیا۔ وہ بڑے مدلل اور پر مغز طریقے سے تفسیر پڑھاتے تھے۔ ان کی تفسیری مہارت کا شہرہ دور دور تک پھیلا ہوا تھا۔ وہ نظم قرآن پر خصوصی توجہ دیتے اور قرآن کا مغز اور خلاصہ بیان کرتے۔ ان کے نزدیک قرآن کا اصل موضوع توحید ہے جس کی وضاحت ان کے شاگردوں نے اپنی بعض کتب میں کی ہے۔ ان کا یہ طریقہ تدریس ہم عصر علما سے منفرد حیثیت کا حامل رہا یہی وجہ ہے کہ ان کے پاس ایسے علما بھی تفسیر پڑھنے کے لیے آتے تھے جن کی زندگیاں درس وتدریس میں گذر چکی تھیں۔ ان کے اس سلسلہ تفسیر کو ان کے تلامذہ نے آگے بڑھایا اور بڑی حد تک کامیاب ہوئے۔

تبلیغی مساعی:

انھوں نے بیعت کرنے کے بعد عوام کی اصلاح کا آغاز کیا۔ پہلے معاشرے کا بغور مطالعہ کیا جو شرک وبدعت کے اندھیروں میں لپٹا ہوا تھا۔ بعض خانقاہوں میں خود جا کر بہ چشم خود بدعات کا مشاہدہ کیا۔ خانقاہی مسند نشینوں سے تبادلہ خیال کیا جو قرآن وسنت کے دلائل سن کر وقتی طور پر تو متاثر ہو جاتے لیکن مشرکانہ رسومات کو بالکلیہ ترک کر دینے میں انھیں اپنا مستقبل تاریک نظر آنے لگتا۔ زوال اقتدار کا اندیشہ انھیں تعلیم حق سے روک دیتا۔ جب وہ ان کی اصلاح سے مایوس ہوئے تو براہ راست عوام سے مخاطب ہو کر ان کی اصلاح کرنا چاہی۔ انھوں نے دو اصلاحی شعبے قائم کیے ایک

- شعبہ درس و تعلیم
- شعبہ وعظ و تبلیغ

اکثر وبیشتر وہ اپنے شاگردوں کو ساتھ لے کر تبلیغ کے لیے نکل جاتے اور بڑے بڑے مجمعوں میں خود درس قرآن دیتے۔ مولانا کا اصل ذوق توحید تھا جو ان کے شاگردوں میں بھی کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ وہ جہاں جاتے اسی طرز پر توحید بیان کرتے۔ اسی بنا پر انھیں معاصرین متشدد کہا کرتے تھے۔

تصانیف:

انھوں نے وعظ وتدریس کے علاوہ تصنیف وتالیف کے ذریعے بھی شرک وبدعت کے خاتمہ کے لیے بڑا کام کیا۔ آپ نے ہر موضوع پر کتابیں لکھیں جن میں:

- بلغۃ الحیران فی ربط آیات القرآن،
- تفسیر بے نظیر،
- تلخیص الطحاوی،
- تحریرات حدیث علی اصول التحقیق،
- تقریر الجنجوہی علی صحیح البخاری،
- تقریر الجنجوہی علی صحیح المسلم،
- برہان التسلیم،
- خلاصہ فتح التقدیر،
- تحفہ ابراہیمیہ اور
- حواشی فوائد عثمانی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

2008ء میں اول الذکر کتاب پر ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے تحقیقی کام کر کے اسے دوبارہ شائع کیا جس سے کتاب کی افادیت مزید بڑھ گئی ہے۔ تفسیر بے

نظیر پر مولانا محمد حسین نیلوی نے **بدر منیر** کے نام سے تحقیقی حاشیہ لکھ کر شائع کیا۔ **تحریرات حدیث** پر شیخ نیلوی نے **فتح المغیث** کے نام سے حاشیہ اور تدوین نو کا آغاز کیا تھا لیکن ابھی صرف سو صفحات تک ہی کام مکمل ہو پایا تھا کہ شیخ نیلوی حوادث زمانہ کی نظر ہو گئے۔

تلامذہ:

- مولانا سراج الدین دامانی،
- مولانا غلام رسول انہوئی،
- مولانا ولی اللہ انہوی،
- مولانا عبدالعزیز سہالوی،
- مولانا نصیر الدین غورغشتوی،
- مولانا غلام اللہ خان،
- مولانا عبدالغنی جاجروی
- مولانا قاضی نور محمد،
- مولانا محمد امیر بندیالوی،
- مولانا قاضی شمس الدین،
- مولانا محمد سرفراز خان صفدر،
- مولانا سید عنایت اللہ شاہ بخاری،
- مولانا محمد طاہر پنج پیری،
- مولانا محمد شاہ جہلمی،
- مولانا عبدالرؤف بوچھالوی،
- مولانا محمد زمان سنگوالوی،
- مولانا یار محمد ملتانی،
- مولانا عبداللہ بہلوی وغیرہ شامل ہیں

ان کے علاوہ مولانا کے ہزاروں شاگرد اور مریدین ہیں۔آج پاکستان کے کونے کونے میں دورہ تفسیر قرآن مجید کے جو سلسلے جاری ھیں وہ بطرز حضرت مولانا حسین علی صاحب رح پڑھائے جاتے ہیں۔

آپ کے حالات زندگی پر کئی کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں:

- مولانا حسین علی حیات تعلیمات کردار از میاں محمد الیاس محمود
- ذکر الوانی، مرتب: میاں محمد الیاس محمود
- سوانح مولانا حسین علی الوانی از مولانا محمد یعقوب فیصل آبادی
- ناشر القرآن از مولانا محمد حسین شاہ نیلوی
- مرشد کامل از مولانا خلیل احمد واں بچھروی

وغیرہ اہم تصور کی جاتی ہیں۔

وفات:

۱۹۴۰ کے عشرے کے آغاز میں حضرت صاحب مرحوم کی عمر ۷۰ سال سے تجاوز کر چکی تھی چنانچہ زندگی کے آخری دو تین سال علالت میں گزارے اور اسی بیماری میں سوموار کی رات ۲۵ جون ۱۹۴۴ء واں بھچراں کی اسی صحرائی درسگاہ میں اس عالم ربانی، واقف اسرار حقانی، ماہر رموز قرآنی، حامی توحید و سنت، ماحی شرک و بدعت، عظیم مفسر و محدث مفسر نے انتقال فرمایا۔

اولاد صالحہ میں تین صاحب زادے، مولانا صدر الدین، مولانا عبد الرحمان اور مولانا عبد الرزاق ممتاز علماء میں شمار ہوتے ہیں۔

مولاناؒکافلسفہ فہم قرآن

قرآن پاک سمجھنے اور سمجھانے کے لیے حضرت مولانا حسین علیؒ صاحب نے جو بنیادی اصول[2] اختیار کر رکھے تھے اور یہی اصول ان کی فکر کا مرکز و محور تھے حسبِ ذیل ہیں:

(۱) قرآن پاک کو قرآنِ پاک کے ذریعے سمجھا جائے کیونکہ قرآن پاک بسااوقات اپنی تفسیر خود کرتا ہے۔قرآن تکرار محض سے پاک ہے۔اِس کے مضامین کو تکرار سے بیان کرنے کی حکمت یہ ہے کہ ایک مقام کے اجمال کو دوسرے مقام پر واضح کر دیا جائے۔

(۲) قرآن کو اُس کے شارح اعظم حضرت محمد ﷺ کے اقوالِ مصدقہ اور سنتِ مطہرہ کی روشنی میں سمجھا جائے کیونکہ قرآن ایک دعویٰ یا متن ہے جبکہ محمد الرسول اللہ ﷺ اس کا عملی نمونہ اور تفسیر ہیں۔دین کی عمارت پیغمبر کی سُنت و سیرت سے ہی تعمیر ہو سکتی ہے اس کے سہارے کھڑی رہ سکتی ہے۔

(۳) قرآن و سُنت کے بعد قرآن کی تفسیر کا سب سے بڑا ماخذ صحابہ کرام ﷺ کے مستند اقوال اور اُن کا عمل ہے کیونکہ پیغمبر ﷺ سے براہِ راست فیضاب ہونے کی وجہ سے وہ قرآن کے مطالب و مقاصد کو سب سے زیادہ سمجھنے والے اور عمل کرنے والے تھے۔

(۴) تفسیر قرآن کا چوتھا بڑا ماٰخذ اور اصول تابعین کے اقوال سے استدلال ہے کیونکہ تابعین کا مقام اسلافِ کرام میں سب سے بلند ہے اور اُن کا اجماع حجت بن جاتا ہے اور ان سے استدلال لازمی قرار پاتا ہے۔اگر کسی آیت یا لفظ کی تفسیر و تعبیر میں اُن کے درمیان اختلاف نظر آئے تو ان سے استدلال لازم نہیں۔ایسی صورت میں آیت یا لفظ کو عام لغتِ عرب اور مستند اقوالِ صحابہؓ کی روشنی میں سمجھنا ہوگا۔مولانا حسین علیؒ کے ہاں متقدمین میں امام ابو حنیفہؒ پر اور متاخرین میں امام تیمیہؒ پر زیادہ اعتماد پایا جاتا ہے بلکہ امام تیمیہؒ کی تو وہ عبارات کے عبارات نقل کرتے چلے جاتے ہیں۔

(۵) جہاں تک ہو سکے اسرائیلیات سے پرہیز کیا جائے۔کیونکہ ان سے دین و دنیا میں کوئی فائدہ نہیں۔یہ عموماً غیر معتبر ہیں۔ان سے استشہاد تو کیا جاسکتا ہے مگر اعتقاد کے لیے روایت نہیں کی جاسکتیں۔اسرائیلیات تین قسم کی ہو سکتی ہیں۔

۱: جن کی قرآن نے تصدیق کی ہو ان پر ایمان ضروری ہے۔

۲: جن کی قرآن نے تردید کی ہو ان سے استدلال حرام اور باطل ہے۔

۳: جن کے بارے میں قرآن خاموش ہے۔ایسی روایات زیادہ سے زیادہ استشہاد کے لیے استعمال کی جاسکتی ہیں۔ماضی میں جن مفسرین نے اسرائیلی روایات کو اپنی تفسیر میں جگہ دی اور ان سے استدلال کیا۔ان کو اس وقت کے حالات ہی کی روشنی میں دیکھنا چاہیے۔ ہمارے دور میں ان سے استدلال سے اجتناب ہی بہتر ہے۔

۴: تفسیر بالرائے سے اعراض انتہائی ضروری ہے۔محض اپنی رائے سے تفسیر کرنا باطل ہے۔

فکر حسینی کی دعوت واشاعت میں ان کے تلامذہ کا کردار

اس فکر کو ان کے تلامذہ نے اگے بڑھایا۔ تاہم یہ سلسلہ دروس قرآن اور دورہ ہائے تفسیر تک ہی محدود رہا۔ تاہم ایسے مجاہد تیار ہو گئے جن سے ایسی فکر کو جلا ملی اور اس میں مزید نکھار پیدا ہوا اور چھوٹے بڑے شہروں، قصبات حتیٰ کہ دیہاتوں میں بھی درس قرآن کے مراکز قائم ہو گئے اور چار سو لاالہ الااللہ کی صدائیں بلند ہونے لگی اور فضائیں **فدعوااللہ مخلصین لہ الدین**[3] کے نور سے معمور اور منور ہوئے۔

مولانا کے جن تلامذہ نے اس فکر کو عالمگیر بنایا ان میں راولپنڈی کے شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان[4] اور پنج پیر ضلع (خیبر پختون خواہ) کے شیخ القرآن مولانا محمد طاہر[5] خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ ان شیوخ قرآن کا مختصر تعارف وتذکرہ صفحہ قرطاس کی نظر کرنا مناسب معلوم دیتا ہے۔

شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان:

۱۹۰۰ء میں ویسہ نزد (حضرو ضلع اٹک) کے ایک زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ علامہ انور شاہ محدث کشمیری سے حدیث اور مولانا حسین علی سے ترجمہ و تفسیر قرآن پڑھی[6] اور ان کے علمی وفکری جانشین اور مجددی طریقہ سلوک میں خلیفہ اعظم ہوئے۔ گجرات کے مدارس میں ملازمت کے بعد راولپنڈی کو اپنا مستقر بنایا اور اپنے شیخ ومرشد کے حکم سے دار العلوم تعلیم القرآن میں نیو اٹھائی—— یہاں مسلسل نصف درس قرآن، دورہ تفسیر اور وعظ وارشاد کے ذریعے فکر حسینی کو عام کیا۔ ہر سال ۲۱ رجب تا ۲۱ رمضان تک اپنی شیخ کی طرز پر دورہ تفسیر پڑھاتے اور اسی میں جنون کی حد تک انہاک واستغراق رکھتے تھے۔ بلاخوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ حسینی فکر کے سب سے زیادہ تعلیم واشاعت انھی سے ہوئی۔ زمانہ طالب علمی میں انھوں نے تفسیری لکچرز کو تحریری شکل میں محفوظ کیا۔ جسے شیخ ومرشد نے بلغۃالحیران فی ربط القرآن کے نام سے شائع کروایا اور بعد ازاں اسی کی تشریح وتوضیح کو جواہر القرآن کی صورت میں شائع کیا۔ مولانا کا درس اردو زبان میں ہوتا تھا اور صرف علما ہی اس میں شریک ہو سکتے تھے، سینکڑوں علما ان سے مستفید ومستفیض ہوئے، بلکہ آخری سالوں میں ان کی تعداد ہزاروں سے تجاوز کر گئی تھی۔ اس دورہ تفسیر نے عالمگیر شہرت پائی اور عرب وعجم کے علما ان سے اپنے حصے کا فیض اٹھاتے۔ وہ اردو سے نابلد علما کو عربی زبان میں بھی تعلیم دیتے تھے۔

آپ پر عقیدۂ توحید دعوت واشاعت اور شرک وبدعات کی تردید مذمت کا غلبہ تھا۔ اور اپنی تقاریر وخطبات کے ذریعے قرآنی توحید کو عام کیا۔ جن سے ہزاروں لوگوں کے عقائد کی اصلاح ہوئی۔ ۱۹۸۰ء میں آپ کا انتقال ہوا اور اٹک کے مدرسہ اشاعت الاسلام کے صحن میں دفن کیے گئے۔

شیخ القرآن مولانا محمد طاہر پنج پیری:

آپ ۱۹۱۴ء میں موضع پنج پیر ضلع صوابی میں پیدا ہوئے[7]۔ ان کے اساتذہ میں مولانا خان بہادر مار تونگی بابا، مولانا حسین علیؒ، مولانا نصیر الدین غور غشتویؒ، مولانا ولی اللہ انہی شریف، مولانا سید حسین احمد مدنیؒ اور مولانا عبید اللہ سندھیؒ جیسے جید علما شامل ہیں۔ دار العلوم کے فارغ التحصیل ہوئے ہیں اور حضرت مولانا حسین علیؒ سے بیعت ومجاز تھے۔ آپ نے گلاوٹھی ضلع امروہیہ ہندوستان، میانوالی وغیرہ میں تدریس کے بعد اپنے آبائی گاؤں پنج پیر میں دار القرآن کی نیو اٹھائی اور اپنے شیخ کی طرز پر درس قرآن کے ذریعے شرک بدعات کی تردید اور توحید خالص کی دعوت کا اس شدت اور انہاک سے کی کہ غیر تو غیر اپنوں نے بھی ناک افگی کی اور اُن کے اتباع کو "پنج پیری فرقہ" کا نام دیا تاہم آپ نے آہنی عزم کے ساتھ اس مخالفت کا مقابلہ کیا اور مشرکانہ عقائد کے حاملین کے ساتھ ساتھ "اعتدال پسندوں" کو ناکوں چنے چبوائے۔

مولانا محمد طاہر کا درس پشتو زبان میں ہوتا تھا اور اسی زبان میں اپنے شیخ کی طرز پر دورہ تفسیر پڑھاتے تھے۔ آپ کے دورہ تفسیر میں مشکلات کے لیے علما وغیر علما کی کوئی قید نہ تھی۔ دوسرے لفظوں میں دورہ تفسیر عوامی ہوتا تھا۔ خیبر پختونخواہ، بلوچستان کے پشتون علاقہ اور افغانستان کے ہزاروں لاکھوں افراد شریک ہوتے۔ دورہ تفسیر کے ایام میں یہاں ایک میلے کا سماں ہوتا اور ہزاروں افراد بستر بچھائے کھلے آسماں تلے اپنے خورد ونوش کے ساتھ علوم قرآن سے اپنی اپنی جھولیاں بھرتے تھے۔

مولانا محمد طاہر دینی جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے مرکزی امیر اور جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے بانی تھے۔ ۲۹ مارچ ۱۹۸۷ء کے آخری ایام میں راولپنڈی کے ملٹری ہسپتال میں وفات پائی اور پنج پیر کے محلہ کے قبرستان میں دفن کیے گئے۔

اس کے علاوہ گجرات کے مولاناسید عنایت اللہ شاہ بخاریؒ، سرگودھا کے مولانا محمد امیر بندیالوی، سرگودھا ہی کے مولانا محمد حسین شاہ نیلویؒ، حافظ آباد کے مولاناسید احمد حسین سجاد بخاریؒ، قلعہ دیدار سنگھ کے مولانا قاضی نور محمد، گوجرانوالہ کے مولانا قاضی شمس الدینؒ، گوجرانوالہ ہی کے مولانا سرفراز خان صفدرؒ خطیب گکھڑ، خانپور (رحیم یار خان) کے مولانا عبد اللہ درخواستی، بہلی شریف (شجاع آباد) مولانا عبد اللہ بہلویؒ، شاہ منصور (صوابی) کے مولانا عبد الہادیؒ[8] نے حسینی فکرِ قرآنی کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اگرچہ موخر الذکر پانچ بزرگوں کا رنگ دوسرا تھا۔ تاہم ان کی خدمات سے پہلو تہی علمی دیانت کے خلاف ہے۔

تفاسیر

علم التفسیر وہ فن ہے، جس کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ، وضاحت اور تشریح کی جاتی ہے[9]۔ علم التفسیر کے کچھ مسلمہ اصول ہیں، جن کی رعایت ہر مفسرِ قرآن کے لیے ضروری ہے، البتہ ہر مفسرِ قرآن اپنے ذوق، علمی استعداد، اور اُس زمانے کے علمی حلقوں کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے قرآن پاک کی تفسیر کے دوران ایک خاص انداز اپناتا ہے، جو بعد میں قبول عام حاصل ہونے کی وجہ سے منہج کی شکل اختیار کر جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ آج تفسیرِ قرآن میں مختلف مناہج رواج پا چکے ہیں، جن میں سے کسی بھی منہج کے فوائد سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ حضرت مولانا حسین علی الوانیؒ کو بھی علمِ تفسیر میں ایک خاص ملکہ حاصل تھا، اور وہ عالم اسلام کے مایہ ناز مفسرین میں شمار ہوتے ہیں ۔ حضرتِ والا کی علم تفسیر میں گہرائی اور گیرائی کا اندازہ آپ اُن مختصر تفسیری نکات، امتیازات، اور مشکل قرآنی آیتوں کی توجیہات سے لگا سکتے ہیں، جسے بعد میں اُن کے شاگردوں تحریری شکل دے کر قلمبند کیا۔

نمبر شمار	تفاسیر	مصنف و تعارف	علاقہ	زبان	مطبوع/غیر مطبوع
۰۱.	تفسیر بے نظیر	حضرت مولانا حسین علی الوانیؒ	واں بھچراں، میانوالی	اردو	مطبوع
۰۲.	بلغۃ الحیران فی ربط آیات الفرقان	حضرت مولانا حسین علی الوانیؒ	واں بھچراں میانوالی	اردو	مطبوع
۰۳.	تفسیر جواہر القرآن (۳ جلد)	شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ	راولپنڈی	اردو	مطبوع
۰۴.	تفسیر جواہر القرآن (۶ جلد)	شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ	راولپنڈی	پشتو	مطبوع
۰۵.	مرشد الحیران الی فہم القرآن	شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ	پنج پیر، صوابی	عربی	غیر مطبوع
۰۶.	تفسیر فتح الرحمن	حضرت مولانا عبد الغنی جاجرویؒ	رحیم یار خان	اردو	مطبوع
۰۷.	تیسیر القرآن (سورۃ فاتحہ تامائدہ)	شیخ الحدیث مولانا قاضی شمس الدینؒ	گوجرانوالہ	اردو	مطبوع
۰۸.	تفسیر انوار التبیان فی اسرار القرآن	شیخ الحدیث مولانا قاضی شمس الدینؒ	گوجرانوالہ	عربی	مطبوع
۰۹.	تبیین القرآن (فاتحہ تامائدہ)	حضرت مولانا محمد حسین شاہ نیلویؒ	سرگودھا	اردو	مطبوع
۱۰.	ذخیرۃ الجنان	حضرت مولانا سرفراز خان صفدرؒ	گوجرانوالہ	اردو	مطبوع
۱۱.	فوائد صفدریہ	حضرت مولانا	گوجرانوالہ	اردو	مطبوع

		سرفراز خان صفدرؒ			
۱۲.	جواھر الحسان فی تفسیر القرآن بالقرآن	شیخ خان بادشاہؒ	قطر/کوہاٹ	اردو	غیر مطبوع
۱۳.	تفسیر عنایات الرحمن بتبیین القرآن (نامکمل)	مولانا سید عنایت اللہ شاہ بخاریؒ	گجرات	اردو	غیر مطبوع
۱۴.	تفسیر فیض الجلیل فی تسہیل التنزیل	شیخ الحدیث مفتی محمد حسین شاہ نیلویؒ	سرگودھا	اردو	مطبوع
۱۵.	تفسیر القرآن	مولانا گوہر رحمٰنؒ	رستم، مردان	اردو	غیر مطبوع
۱۶.	احسن الکلام	حضرت مولانا عبد السلام رستمیؒ	رستم، مردان	پشتو	مطبوع
۱۷.	احسن الکلام	حضرت مولانا عبد السلام رستمیؒ	رستم، مردان	اردو	مطبوع
۱۸.	احسن الکلام	حضرت مولانا عبد السلام رستمیؒ	رستم، مردان	فارسی	مطبوع
۱۹.	الموسوعۃ القرآنیہ	حضرت مولانا عبد السلام رستمیؒ	رستم، مردان	پشتو	مطبوع
۲۰.	لطائف القرآن فی سورۃ الفاتحہ	حضرت مولانا عبد السلام رستمیؒ	رستم، مردان	عربی	مطبوع
۲۱.	الدعوۃ فی القرآن الکریم	حضرت مولانا عبد السلام رستمیؒ	رستم، مردان	عربی	مطبوع
۲۲.	الخطبات القرآنیہ	حضرت مولانا عبد السلام رستمیؒ	رستم، مردان	عربی	مطبوع
۲۳.	تفسیر القرآن العظیم (مختصر)	حضرت مولانا عبد السلام رستمیؒ	رستم، مردان	پشتو	مطبوع
۲۴.	رہنمائی قرآن	حضرت مولانا عبد السلام رستمی	رستم، مردان	فارسی	مطبوع
۲۵.	التبیان فی تفسیر ام القرآن	حضرت مولانا عبد السلام رستمیؒ	رستم، مردان	عربی	مطبوع
۲۶.	تفسیر شیخ ولی اللہؒ	شیخ القرآن مولانا ولی اللہ کابلگرامیؒ	کابلگرام، سوات	پشتو	غیر مطبوع
۲۷.	تفسیر شیخ غلام حبیب	شیخ القرآن مولانا غلام حبیبؒ	اٹک	اردو	غیر مطبوع
۲۸.	تفسیر فتح الرحمن	شیخ عبد الجبار حفظہ اللہ	ضلع باجوڑ	پشتو	مطبوع
۲۹.	عقد المرجان	شیخ عبد الجبار حفظہ اللہ	ضلع باجوڑ	پشتو	غیر مطبوع
۳۰.	تطییب الاذھان من نسیم القرآن	شیخ عبد الشکور حفظہ اللہ	خال، دیر	پشتو	غیر مطبوع
۳۱.	سلک الفرائد فی نظم الشواھد	شیخ عبد الشکور حفظہ اللہ	خال، دیر	پشتو	مطبوع
۳۲.	القطوف الدانیہ (سورۃ فاتحہ)	شیخ القرآن مولانا محمد طیب طاہری	پنج پیر، صوابی	اردو	مطبوع
۳۳.	القطوف الدانیہ (سورۃ فاتحہ)	شیخ القرآن مولانا محمد طیب طاہری	پنج پیر، صوابی	فارسی	مطبوع
۳۴.	فوائد تفسیریہ	مفتی محمد جاجروی	رحیم یار خان پنجاب	اردو	مطبوع
۳۵.	الفتح السماوی	حضرت مولانا عبد الغنی جاجرویؒ	رحیم یار خان	اردو	مطبوع
۳۶.	اغراض جلالین	حضرت مولانا عبد الغنی جاجرویؒ	رحیم یار خان	اردو	مطبوع
۳۷.	تفسیر أسرار القرآن	حضرت مولانا سعید الرحمٰن عرف	اوگی، مانسہرہ	اردو	غیر مطبوع

	خطیب صاحب				
۳۸.	اِرشادالحیران الی فهم القرآن (پارہ عم)	مولانامفتی محمد مسلم نستوی	چارسدہ	عربی	مطبوع
۳۹.	تفسیر مقدس	مولاناعبدالمقدس باچا	جلبئ صوابی	اردو	غیر مطبوع
۴۰.	الزمرد الاخضر فی تفسیر سورۃ الکوثر	حضرت مولانا مفتی سراج الدین	صوابی	اردو	مطبوع
۴۱.	نعم الاثاث فی تفسیر سور الثلاث	حضرت مولانا مفتی سراج الدین	صوابی	اردو	مطبوع
۴۲.	تفسیر امداد الحق	شیخ امداد الحق	شیوہ، صوابی	اردو	غیر مطبوع
۴۳.	تفسیر تعلیم الکتاب (پارہ عمّ)	مولانامفتی محمد آیاز	پشاور	اردو	غیر مطبوع
۴۴.	مطالعہ قرآن مجید	مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف	مردان	اردو	مطبوع
۴۵.	جواہر السجنیہ	مولانامفتی مجتبیٰ عامر حافظ اللہ	سلیم خان، صوابی	پشتو	مطبوع
۴۶.	ترتیب وتصویب جدید جواہر القرآن	مولانا قاضی محمد یونس انور	لاہور	اردو	غیر مطبوع
۴۷.	جواہر القرآن	مولاناعنایت اللہ پنج پیری	کراچی	اردو	غیر مطبوع
۴۸.	تفسیر الفرقان	شیخ التفسیر مولانا محمد زمان	میانوالی	اردو	مطبوع
۴۹.	تفسیر بحر المرجان	شیخ التفسیر حافظ ولی سید	کالوخان صوابی	اردو	غیر مطبوع
۵۰.	تفسیر لباب القرآن (پارہ عم)	مولاناحافظ محمود	پشین بلوچستان	عربی	غیر مطبوع
۵۱.	تفسیر ام القرآن	حضرت مولانا سید لعل شاہ بخاری	واہ کینٹ	اردو	مطبوع
۵۲.	تفسیر جواہر البحار	مولانامحمد طیب	کوئٹہ	عربی	مطبوع
۵۳.	تفسیر مفتاح القرآن	حکیم عبدالخالق	خوشاب	اردو	مطبوع
۵۴.	قطوف العلم والعرفان (مجموعہ تفسیر شیخ غلام حبیبؒ)	مولانامفتی ارشاد صاحب	اٹک	اردو	غیر مطبوع
۵۵.	تفسیر مولانافیاض	مولانافیاض	شاہ پور سوات		غیر مطبوع
۵۶.	تفسیر مفردات القرآن	مولانافرید احمد حقانی	لاہور	اردو	مطبوع
۵۷.	تفسیر التبیان	مولانامحمد زمان	میانوالی	اردو	مطبوع
۵۸.	الانصاف فی تفسیر آیۃ الاستخلاف	حضرت مولانا سید لعل شاہ بخاری	واہ کینٹ	اردو	مطبوع
۵۹.	نفحات العنبر فی تفسیر سورۃ الکوثر	حضرت مولانا سید لعل شاہ بخاری	واہ کینٹ	اردو	مطبوع
۶۰.	فاتحۃ القرآن	مولانامحمد زمان	سنگوالی، چکوال	اردو	مطبوع
۶۱.	درس قرآن کریم	قاضی عبد الرحمن بن قاضی غلام	میانوالی	اردو	مطبوع

		مصطفی			
۶۲.	عنوانات القرآن	مولانا سردار شاہ الٰھی	تورڈھیر صوابی	پشتو	مطبوع
۶۳.	تفسیر سورۃ فاتحہ مع فضائل	مولانا نور الحق رستمی	رستم مردان	پشتو	مطبوع
۶۴.	تفسیر القرآن	مولانا نور الحق رستمی	رستم مردان	پشتو	غیر مطبوع
۶۵.	تفسیر فیوضات الٰہیہ	مولانا امیر عبداللہ ڈیروی	ڈیرہ اسماعیل خان	اردو	غیر مطبوع
۶۶.	تفسیر کشف القرآن	مولانا محمد یعقوب شرودی	بلوچستان	براہوی	مطبوع
۶۷.	تفسیر شیخ القرآن مولانا محمد طاہر پنج پیری	مولانا شیر احمد منیب	وردگ/افغانستان	پشتو	غیر مطبوع
۶۸.	کشف الدجاء فی تفسیر سورۃ الضحیٰ	مولانا محمد سعید	بلند تھل خوشاب	اردو	مطبوع
۶۹.	تفسیر آیت الکرسی	قاضی محمد یونس انور	لاہور	اردو	مطبوع
۷۰.	تفسیر سورۃ الفاتحہ	قاضی محمد یونس انور	لاہور	اردو	مطبوع
۷۱.	تفسیر سورۃ اخلاص	قاضی محمد یونس انور	لاہور	اردو	مطبوع
۷۲.	تفسیر آیت الکرسی	مفتی زین اللہ زین	ساولڈھیر مردان	اردو	غیر مطبوع
۷۳.	زین البیان فی تفسیر اساس القرآن	مفتی زین اللہ زین	ساولڈھیر مردان	اردو	غیر مطبوع
۷۴.	مجموعہ تفاسیر (شیخ محمد طاہرؒ، شیخ عارفؒ، شیخ عبدالسلام، شیخ شاہ پور، شیخ طیب	سید محمد حسین شاہ	کوئی برمول مردان	اردو	غیر مطبوع
۷۵.	تفسیر اظہر البیان	شیخ محمد اکرم بدخشانی	بدخشان	فارسی	غیر مطبوع
۷۶.	تفسیر القرآن	شیخ یحیٰ عرف ملا مسکین	پنجشیر افغانستان	فارسی	غیر مطبوع
۷۷.	افلا تعقلون کی تفسیر و تشریح	مولانا عبیداللہ باجوڑی	باجوڑ	پشتو	مطبوع
۷۸.	مختصر تفسیر القرآن	مولانا لطف الرحمٰن (ادینہ حافظ صاحب)	صوابی	پشتو	غیر مطبوع
۷۹.	درس ختم القرآن مع فضیلۃ القرآن	مفتی عبدالسبحان	باجوڑ	پشتو	غیر مطبوع
۸۰.	حکم القرآن (سورۃ بقرۃ)	شیخ عبدالرازق	افغانستان	پشتو	غیر مطبوع
۸۱.	تفسیر فیضان الرحمٰن من افادات شیخ القرآن	شیخ سلطان شاہ بخاری الافغانی	افغانستان		غیر مطبوع
۸۲.	رسالہ فی تفسیر ھدی للمتقین	مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی	لاہور	اردو	مطبوع
۸۳.	تفسیر آیات متفرقہ من کتاب اللہ عزوجل	مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی	لاہور	اردو	مطبوع
۸۴.	رشد القرآن	مولانا ولی اللہ	الائی کوہستان	پشتو	مطبوع
۸۵.	تفسیر سورۃ کہف	ڈاکٹر شیر علی شاہ	اکوڑہ خٹک	عربی	مطبوع
۸۶.	عقد العقیان فی اعراب القرآن	مولانا حبیب اللہ	پشاور	پشتو	مطبوع
۸۷.	تفسیر مفتاح القرآن (مقدمہ و پارہ اول)	مفتی محمد عاصم	راولپنڈی	اردو	مطبوع

۸۸.	تفسیر ضیاءالبیان	مولانا عطاءاللہ بندیالوی	سرگودھا	اردو	غیر مطبوع

مشکلات القرآن

قرآن کریم کے کسی آیت میں اشکال کا معنی یہ ہے کہ دیکھنے والے کی آنکھ، سمجھنے والے کی عقل یا بیان کرنے والی کی زبان اُس حقیقت کا ادراک کرنے اور اُسے کما حقہ بیان کرنے سے قاصر ہوتی ہے، جس کی وجہ سے انسانی ذہنوں میں اُس آیت کو حل کرنے کے لیے اشکال وارد ہو جاتے ہیں، چنانچہ اُس اشکال کو حل کرنے کے لیے تحقیق و تدقیق سے کام لیا جاتا ہے، تو دوسرا اشکال ظاہر ہوتا ہے، یا پھر قرآن کریم کی وہ آیتیں جن کی مراد اور مفہوم کو واضح کرنے کے لیے دیگر قرآنی آیتوں اور احادیث کا سہارا لے کر مختلف توجیہات کی جاتی ہیں، لیکن یہ توجیہات یا مفاہیم کسی بھی اصولی مسئلے یا مسلمہ عقائد سے متصادم نہ ہوں۔اِن آیتوں کو مشکلات القرآن کہا جاتا ہے[10]۔ذیل میں اس فن پر مشتمل کتابوں کا تذکرہ بھی کیا جائے گا۔

نمبر شمار	مشکلات القرآن	مصنف و تعارف	علاقہ	زبان	مطبوع/ غیر مطبوع
۰۱.	الیاقوت و المرجان فی حل مشکلات القرآن	شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ	پنج پیر صوابی	پشتو	غیر مطبوع
۰۲.	فصل الخطاب فی حل اغالیق کتاب رب الارباب	از افادات شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ	پنج پیر صوابی		غیر مطبوع
۰۳.	نظم المرجان فی حل مشکلات القرآن	حضرت مولانا سلطان غنی عارفؒ	کوئی برمول، مردان	عربی	مطبوع
۰۴.	اللؤلؤ والمرجان فی مشکلات القرآن	شیخ الحدیث خان بادشاہؒ	قطر/کوہاٹ	اردو	غیر مطبوع
۰۵.	البرهان فی حل مشکلات القرآن	حضرت مولانا عبدالسلام رستمیؒ	رستم مردان	پشتو	مطبوع
۰۶.	نثر المرجان فی حل مشکلات القرآن	حضرت مولانا محمد افضل خانؒ	شاہ پور سوات	پشتو	مطبوع
۰۷.	نثر المرجان فی حل مشکلات القرآن	مترجم: مولانا عبداللہ چارباغی	سوات	عربی	مطبوع
۰۸.	نثر المرجان فی حل مشکلات القرآن	حضرت مولانا محمد افضل خانؒ	شاہ پور سوات	اردو	مطبوع
۰۹.	بکھرے موتی	حضرت مولانا محمد افضل خانؒ	شاہ پور سوات	اردو	مطبوع
۱۰.	الجواہر المفید فی حل مشکلات القرآن المجید	حضرت مولانا غلام حبیبؒ	اٹک	پشتو	غیر مطبوع
۱۱.	امتنان الرحمن فی حل مشکلات القرآن	شیخ عبدالشکور	خال دیر	پشتو	غیر مطبوع
۱۲.	الہام الرحمٰن	شیخ مولانا عبدالجبار خاکی	ضلع باجوڑ	عربی	مطبوع
۱۳.	تنویر الجنان فی حل مشکلات	شیخ القرآن مولانا محمد	پنج پیر، صوابی	پشتو	مطبوع

	القرآن	طیب طاہری			
۱۴.	اللباب فی تاویل الفاظ اشکلت فی الکتاب	مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف	ہوسئ، مردان	عربی	مطبوع
۱۵.	انعام الرحمن فی حل مشکلات القرآن	شیخ التفسیر حافظ ولی سید	کالوخان صوابی	اردو	غیر مطبوع
۱۶.	مشکل آیات القرآن الکریم	مولانا عبد الرحمن نورستانی	نورستان افغانستان		مطبوع
۱۷.	عنقود الجمان فی حل مشکلات القرآن	مولانا محمد طیب	کوئٹہ	عربی	مطبوع
۱۸.	عنقود الجمان فی حل مشکلات القرآن	مولانا محمد طیب	کوئٹہ	پشتو	مطبوع
۱۹.	عنقود الجمان فی حل مشکلات القرآن	مولانا محمد طیب	کوئٹہ	اردو	مطبوع
۲۰.	العقد الفرید فی حل مشکلات القرآن المجید	مولانا سعید اللہ برق	مردان	پشتو	مطبوع
۲۱.	مفتاح القرآن فی حل مشکلات القرآن	مولانا فضل مالک	ہنگو	اردو	مطبوع
۲۲.	مشکلات القرآن	حضرت مولانا سید لعل شاہ بخاری	واہ کینٹ	اردو	غیر مطبوع
۲۳.	نظم الدرر فی حل مشکلات القرآن (تلخیص السور)	حضرت مولانا التفسیر قاضی عصمت اللہ	گوجرانوالہ	اردو	مطبوع
۲۴.	مشکلات القرآن	مولانا حافظ لطف الرحمٰن ادینوی	ادینہ صوابی	عربی	غیر مطبوع
۲۵.	تفسیر البرھان فی مشکلات القرآن		افغانستان		مطبوع
۲۶.	تفسیر الریان فی مشکلات القرآن	شیخ القرآن عبد الہادی شاہ منصوری	شاہ منصور		مطبوع
۲۷.	احسن البیان فی حل مشکلات القرآن	قاری مسیح اللہ باجوڑی	باجوڑ	پشتو	غیر مطبوع

اُصول التفسیر

اصولِ تفسیر سے مراد وہ اصطلاحات اور قواعد ہیں، جس میں قرآنی آیات کے مفاہیم اور اللہ تعالیٰ کی مراد کو بآسانی سمجھا جاسکے، نیز معتبر اور مستند تفاسیر کو غیر معتبر اور غیر مستند تفاسیر سے الگ کیا جائے، تاکہ قرآن کو سمجھنے والا ہر شخص صحیح اور غلط کا فرق جان سکے[11]۔

مختلف علمائے کرام نے ان اصول کو جمع کر کے کتابوں کی شکل میں مرتب کیا ہے۔ان علمائے میں مولانا حسین علیؒ کے جن شاگردوں نے حصہ لیا ہے وہ درجہ ذیل ہیں۔

نم شمار	اصول التفسیر	مصنف وتعارف	علاقہ	زبا ن	مطبوع/غیر مطبوع
۰۱.	البرھان فی اصول تفسیر جواہر القرآن	شیخ القرآن غلام اللہ خان	راولپنڈی	ار دو	مطبوع
۰۲.	العرفان فی اصول القرآن	شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ	پنج پیر، صوابی	عر بی	مطبوع
۰۳.	تسہیل العرفان	شیخ میر سمیع الحق افغانیؒ	افغانستان	پشتو	مطبوع
۰۴.	العرفان من اصول القرآن	حضرت مولانا مولانا سلطان غنی عارفؒ	کوئی، برمول، مردان	عر بی	مطبوع
۰۵.	تنشیط الاذھان ومقدمۃ التبیان فی اصول تفسیر القرآن	حضرت مولانا عبدالسلام رستمیؒ	رستم مردان	ار دو	مطبوع
۰۶.	تسہیل العرفان فی اصول القرآن	حضرت مولانا میر سمیع الحقؒ	ننگرہار، افغانستان	پشتو	مطبوع
۰۷.	اللؤلؤ والمرجان فی اصول تفسیر القرآن	شیخ غلام حبیب ہزارویؒ	اٹک	ار دو	مطبوع
۰۸.	انعام الرحمن فی اصول القرآن	حضرت مولانا عبدالجبار	باجوڑ	پشتو	مطبوع
۰۹.	اُصول تفسیر القرآن	شیخ القرآن مولانا امیر حسین باچا	جلبئ صوابی	ار دو	مطبوع
۱۰.	الاصول الامدادیہ فی علوم القرآنیہ	شیخ امداد الحق	شیوہ صوابی	پشتو	مطبوع
۱۱.	التیسیر فی اصول التفسیر	ابو معاویہ مولانا محمد ایاز	پشاور	ارد و	مطبوع
۱۲.	التیسیر فی اصول التفسیر	ابو معاویہ مولانا محمد آیاز	پشاور	پشتو	مطبوع
۱۳.	معالم العرفان فی شئٍ من علوم القرآن	ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف	ہوتی، مردان	ار دو	مطبوع
۱۴.	مناہج المفسرین	ڈاکٹر	ہوتی، مردان	ار	مطبوع

		سراج الاسلام حنیف		دو	
۱۵.	التنویر فی اصول تفسیر	ڈاکٹر ثناء اللہ حسین	پنج پیر، صوابی	اردو	مطبوع
۱۶.	التفسیر العلمی: تطورہ و دوافعہ و ضوابطہ	ڈاکٹر ثناءاللہ حسین	پنج پیر، صوابی	عربی	مطبوع
۱۷.	اختلاف المفسرین أسبابہ و أصول ضوابطہ	ڈاکٹر ثناءاللہ حسین	پنج پیر، صوابی	عربی	غیر مطبوع
۱۸.	اصول التفسیر	قاضی فضل اللہ	صوابی	عربی	مطبوع
۱۹.	اصول التفسیر	قاضی فضل اللہ	صوابی	اردو	مطبوع
۲۰.	افضل البیان فی مضامین القرآن	مولانا عبدالرحیم	شاہ پور، سوات	اردو	مطبوع
۲۱.	خیر البیان فی اصول القرآن	مولانا صدیق اکبر	کالو خان صوابی	اردو	مطبوع
۲۲.	خلاصہ وسور و نظم درر	مفتی شریف حسین	گندف صوابی	پشتو	غیر مطبوع
۲۳.	شواہدات القرآن	مفتی شریف حسین	گندف صوابی	پشتو	غیر مطبوع
۲۴.	مواھب الرحمن فی اصول القرآن	حضرت مولانا محمد فیاض	شاہ پور	پشتو	غیر مطبوع
۲۵.	مقدمۃ القرآن مسئلہ آلہ	حضرت مولانا شفیق الرحمن	مانسہرہ	اردو	مطبوع
۲۶.	نداالرحمان مع اصول القرآن	مولانا اخلاق الدین	ہنگو	اردو	مطبوع
۲۷.	التقاط المرجان فی اصول القرآن	مولانا مسیح اللہ	باجوڑ	پشتو	غیر مطبوع
۲۸.	القواعد الحسان فی اصول القرآن	شیخ گل محمد	باجوڑ	پشتو	مطبوع

ربط القرآن پر لکھی گئی کتابیں

قرآن ایک مربوط کتاب ہے، جس کا اندازہ اس کے نام سے ہوتا ہے قرآن "قرن" سے ہے بمعنٰی "پیوست و مربوط"۔ قرآن کی آیات، سورتوں اور مضامین میں ایک خاص قسم کا ربط ہوتا ہے اور کسی بھی مقام پر یہ ربط ٹوٹا نہیں کرتا، تاہم اس کا سمجھنا اور اس کی وضاحت کرنا ایک انتہائی مشکل کام ہے۔ اس علم سے ناواقفیت کی بنا پر بعض اوقات قرآن پاک میں ایک مقام پر یا ایک ہی آیت میں دو مختلف مضامین کو ایک ساتھ ذکر کرنے اور دونوں مضامین کا بظاہر آپس میں کوئی مناسبت نہ ہونے کی وجہ سے سمجھنے میں دشواری پیش آتی ہے۔ اسی طرح ایک سورت کے مضامین عموماً دوسرے سورت کے مضامین سے یکسر مختلف ہوتے ہیں، لہذا پڑھنے والا دونوں سورتوں کے مضامین کو الگ الگ تصور کرتا ہے، حالانکہ دونوں میں گہرے روابط ہوتے ہیں، جس کے لیے ربط القرآن کے علم کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ مولانا حسین علی رحمۃ اللہ علیہ اور اُن کے شاگردوں نے نہ صرف تمام سورتوں کے مابین ربط اور اُن کی وجوہات کا ذکر کیا ہے، بلکہ سورتوں کے مضامین اور اگلی آیتوں کا پچھلی آیتوں کے ساتھ ربط کو بھی اپنی کتابوں میں ذکر کیا ہے۔ ان تمام روابط کی وضاحت کے لیے مولانا حسین علیؒ اوران کے مشرب سے وابستہ حضرات کی کاوشیں درجہ ذیل ہیں[12]۔

نمبر شمار	ربط القرآن	مصنف وتعارف	علاقہ	زبان	مطبوع/غیر مطبوع
۰۱.	بلغۃ الحیران فی ربط آیات القرآن	رئیس المفسرین مولانا حسین علی الوانیؒ	واں بھچراں، میانوالی	اردو	مطبوع
۰۲.	التبیان فی ربط القرآن	شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ	راولپنڈی	اردو	مطبوع
۰۳.	سمط الدرر فی ربط الایات والسور وخلاصتھا المختصر	شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ	پنج پیر صوابی	عربی	مطبوع
۰۴.	نظم الدرر فی ربط الآیات والسور	حضرت مولانا مولانا سلطان غنی عارفؒ	کوئی، برمول، مردان	پشتو	مطبوع
۰۵.	عقط الدرر فی ربط السور	شیخ القرآن مولانا فضل الحق	سوات	پشتو	مطبوع
۰۶.	الدرر المنثورہ فی ربط الآیات والسور	شیخ القرآن مولانا محمد امیر بندیالوی	سرگودھا	اردو	مطبوع
۰۷.	نظم المرجان فی ارتباط سور القرآن	حضرت مولانا عبد اللہ چارباغی	چارباغ سوات	پشتو	مطبوع
۰۸.	نخ القرآن فی ربط السور والامتیازات من الفرقان	مولانا عبدالواحد	ضلع صوابی	پشتو	مطبوع
۰۹.	نخ القرآن فی ربط السور والامتیازات من الفرقان	مولانا عبدالواحد	ضلع صوابی	اردو	مطبوع
۱۰.	تلخیص الدررین فی ربط السور والآیات للثقلین	مولانا ابو سعید احمد بادغیسی	بلوچستان	پشتو	مطبوع
۱۱.	زبدۃ القرآن	مولانا بدر الدین صاحب	ایبٹ آباد	اردو	مطبوع

۱۲.	نظم الدرر	مفتی سعید اللہ صاحب	مردان	اردو	مطبوع
۱۳.	التقاط الدرر	شیخ محمد یار باچا	باجوڑ	پشتو	مطبوع
۱۴.	نظم الدرر فی حل مشکلات القرآن	قاضی عصمت اللہ	گوجرانوالہ	اردو	مطبوع
۱۵.	التحیرات فی تعبیرات وربط السور والآیات	قاضی فضل اللہ	صوابی		مطبوع
۱۶.	علم تفسیر میں نظم و ربط قرآن کریم کی اہمیت اوراس میدان میں مولانا حسین علی اوران کی شاگردوں کی خدمات	ڈاکٹر ثناء اللہ حسین	پنج پیر صوابی	اردو	مطبوع
۱۷.	عقود الدرر تفہیم الایات والسور	شیخ نور الھدیٰ	کراچی		
۱۸.	مراصد النظر الی ما احتوت علیہ الایات و السور	شیخ نور الھدیٰ	کراچی	عربی	
۱۹.	المقالات فی مہمات السور والآیات	شیخ نور الھدیٰ	کراچی		

خلاصہ جات پر لکھی گئی کتابیں

قرآن کریم علوم کا وہ بحرِ بیکراں ہے، جس میں غوطہ زن ہونے کے بعد انسان کو علوم قرآنی کا کنارہ نہیں ملتا۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص بھی قرآن کا ترجمہ و تفسیر شروع کرتا ہے اوراس کی ایک ایک آیت میں غور وخوض کرتا ہے تو کبھی کبھی وہ یہ بھول جاتا ہے کہ اس وقت قرآن میں کون سا مضمون چل رہا ہے، یہی وجہ ہے کہ انسانی ذہن کی تقصیر کی وجہ سے کبھی کبھی یہ چیز انسان پر بھاری ہو جاتا ہے اور اسے قرآن سے فہم لینے میں دشواری کا سامنا کرناپڑ جاتا ہے۔ اس مشکل کو سمجھتے ہوئے مولانا حسین علیؒ اوراس کے مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے مفسرین نے یہ بہترین منہج اپنایا کہ قرآن کی ہر سورت کو مضامین میں تقسیم کرکے ان کے خلاصہ جات بیان کیے جاتے ہیں۔ ہر سورت کا خلاصہ بیان کیا جاتا ہے جس میں سورۃ کو مختلف مضامین کے اعتبار سے مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح پورے قرآن اور سورتوں کے مجموعہ کا خلاصہ جات بھی اس میں شامل ہوتے ہیں۔ یہ ایک نادر طریقہ تفسیر ہے اور مولانا حسین علیؒ اوراس کے شاگردوں کو اس میں کمال اور امتیاز حاصل ہے[13]۔ ذیل میں ان چند کتابوں کا ذکر کیا جاتا ہے جو اس طرح قرآن کے خلاصوں پر مشتمل ہیں۔

نمبر شمار	خلاصہ جات	مصنف وتعارف	علاقہ	زبان	مطبوع/غیر مطبوع
۰۱.	مقدمہ جواہر القرآن مع خلاصہ جات سور القرآن	مولانا شیخ القرآن غلام اللہ خانؒ	راولپنڈی	پشتو	مطبوع
۰۲.	اللمعان من خلاصۃ السورۃ القرآن	شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ	پنج پیر صوابی	پشتو	مطبوع
۰۳.	مصباح القرآن فی خلاصہ القرآن	من افادات شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ	پنج پیر صوابی	پشتو	مطبوع
۰۴.	الاشعار المفیدہ مع وصیت نامہ و خلاصۃ القرآن	شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ	پنج پیر صوابی	پشتو	مطبوع

۰۵.	خلاصۃالبیان من کلام الرحمن	حضرت مولانا محمد حسین شاہ نیلویؒ	سرگودھا	اردو	مطبوع
۰۶.	خلاصۃالقرآن بطرز جواہرالقرآن	حضرت مولانا محمد حسین شاہ نیلویؒ	سرگودھا	اردو	مطبوع
۰۷.	مرأۃالقرآن	حضرت مولانا محمد حسین شاہ نیلویؒ	سرگودھا	اردو	مطبوع
۰۸.	شجرۃ خلاصۃالقرآن	حضرت مولانا محمد حسین شاہ نیلویؒ	سرگودھا	اردو	مطبوع
۰۹.	مختصر خلاصہ القرآن	حضرت مولانا محمد حسین شاہ نیلویؒ	سرگودھا	اردو	مطبوع
۱۰.	سلک الدرر من دعوی السور	شیخ عبدالشکور	خال دیر	پشتو	مطبوع
۱۱.	انعام الرحمٰن	شیخ القرآن مولاناعبدالجبار خاکی	باجوڑ	پشتو	مطبوع
۱۲.	اکرام الرحمٰن فی تلخیص السور عند اختتام القرآن	شیخ القرآن مولاناعبدالجبار خاکی	باجوڑ	پشتو	مطبوع
۱۳.	احسن الهدایۃالی مضامین السوروالر کوعات	مفتی محمد مسلم نستوی	نستہ چارسدہ	اردو	مطبوع
۱۴.	احسن الهدایۃالی مضامین السوروالر کوعات	مفتی محمد مسلم نستوی	نستہ چارسدہ	عربی	مطبوع
۱۵.	مختصر خلاصۃ القرآن عند ختم القرآن	شیخ القرآن مولانامحمد طیب	پنج پیر صوابی	پشتو	مطبوع
۱۶.	خلاصۃالقرآن	مفتی محمد آیاز حفظہ اللہ	پشاور	اردو	مطبوع
۱۷.	خلاصۃالقرآن	مفتی محمد آیاز حفظہ اللہ	پشاور	پشتو	مطبوع
۱۸.	فیض الرحمٰن فی خلاصۃالقرآن	مولانا کفایت اللہ شہید	باجوڑ	پشتو	مطبوع
۱۹.	خلاصۃالقرآن مختصر	مولانامفتی محمد یونس انور	لاہور	اردو	مطبوع
۲۰.	خلاصۃ مفصل	مولانامفتی محمد یونس انور	لاہور	اردو	مطبوع
۲۱.	خلاصۃالقرآن	مولانا خلیل الرحمن حقانی	لاہور	اردو	مطبوع
۲۲.	تحفۃالحبیب	حافظ ظل الرحمن	گوجرانوالہ	اردو	مطبوع
۲۳.	خلاصہ القرآن	مفتی ولی اللہ صاحب	کالوخان صوابی	اردو	غیر مطبوع
۲۴.	زبدۃالکلام	مولانابدرالدین	ایبٹ آباد	اردو	مطبوع

	لفھم سورۃالفرقان				
۲۵.	خلاصۃالقرآن(مفصل)	قاضی محمد یونس انور	لاہور	اردو	مطبوع
۲۶.	خلاصہ القرآن(مختصر)	قاضی محمد یونس انور	لاہور	اردو	مطبوع
۲۷.	خلاصہ القرآن	مولانا خلیل الرحمٰن حقانی	لاہور	اردو	مطبوع
۲۸.	لباب القرآن فی مقاصد السور و خلاصتھاالمختصر	حضرت مولانا ولی اللہ آفریدی عرف افضل خان مولوی صاحب	پشاور	پشتو	مطبوع
۲۹.	خلاصہ فیوضات الھیہ	مولانا امیر عبداللہ ڈیروی	ڈیرہ اسماعیل خان	اردو	مطبوع
۳۰.	خلاصۃالقرآن مختصراز شیخ شاہ پور	محب اللہ کوہاٹی	کوہاٹ	پشتو	مطبوع
۳۱.	عقدالجواہرات				

تراجم قرآنی

یوں تو قرآن کی تفسیر ایک مشکل کام ہے۔تاہم قرآن کریم کا لفظی ترجمہ کرنا اس سے بھی انتہائی مشکل کام ہے کیونکہ اس میں اعراب، واحد جمع، ضمائر لغت، مشکل الفاظ، ذو معنٰی الفاظ اور خصوصاً وہ مقامات جہاں کسی ہستی کی شان میں گستاخی کا اندیشہ ہو اس کے لیے مناسب الفاظ کا چناؤ ایک مشکل ترین کام ہے۔بہت سے بڑے علمائے کرام اس پر طبع آزمائی سے پہلو تہی کرتے ہیں۔تاہم بعض علمائے کرام وہ ہیں، جنھوں نے امت کی راہنمائی کے لیے اس مشکل کام کو انتہائی خوش اسلوبی سے انجام دیا ہے[14]۔ذیل میں ان چند تراجم کا تذکرہ ہے، جن کے مترجمین حضرات کا تعلق حسین علی الوانیؒ مکتب فکر سے ہے۔

نمبر شمار	مترجم	مصنف وتعارف	علاقہ	زبان	مطبوع/غیر مطبوع
۰۱.	فتح الرحمٰن	شیخ القرآن مولانا عبدالجبار	باجوڑ	پشتو	مطبوع
۰۲.	افضل التراجم	شیخ القرآن مولانا محمد افضل خان	شاہ پور	پشتو	مطبوع
۰۳.	ترجمۃالقرآن	شیخ القرآن امیر حسین باچا	صوابی	پشتو	غیر مطبوع
۰۴.	تعلیم الکتاب	مولانا مفتی محمد ایاز صاحب	پشاور	پشتو	مطبوع
۰۵.	ترجمہ القرآن الکریم	ڈاکٹر سراج السلام حنیف	ہوتی مردان	پشتو	مطبوع
۰۶.	ترجمہ القرآن	مولانا ہدایت اللہ	کراچی	پشتو	غیر مطبوع
۰۷.	لفظی ترجمہ قرآن	مولانا سید محمد حسین شاہ	مردان	پشتو	غیر مطبوع
۰۸.	لطف الرحمٰن فی ترجمۃ	مولانا حافظ لطف الرحمٰن	صوابی	پشتو	غیر مطبوع

	القرآن	ادینوی			
۰۹.	رفیع المعانی	مولانا قاری رفیع اللہ	افغانستان	پشتو	غیر مطبوع
۱۰.	رضیۃ التراجم	اُم یمان	پنج پیر صوابی	پشتو	مطبوع

بیاض القرآن

برسوں سے یہ طریقہ رائج ہے کہ شاگرد اپنے اساتذہ سے استفادہ کرتے وقت اہم نِکات کو کتاب کے کناروں پر موجود سفید خالی جگہ پر تحریر کرتے ہیں، جسے بیاض کہا جاتا ہے [15]۔ قرآن مجید کا ترجمہ، تفسیر، نکات، حواشی اور اہم مواضع پر تشریحی تقاریر کو محفوظ کرنے کے لیے قرآن کی ایسی چھاپ کی ضرورت تھی، جس میں بین السطور مشکل الفاظ کا ترجمہ لکھا جا سکے اور حواشی یا تفسیری نکات کو نوٹ کرنے کے لیے بھی جگہ دستیاب ہو۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ایسے قرآن چھاپے گئے، جن میں مولانا حسین علیؒ کے طرز پر بطور مقدمہ اصولِ تفسیر اور سورتوں کی ابتدا میں مختصر خلاصہ جات اور اہم نِکات کا اضافہ بھی کیا گیا ہے، جسے بہت ہی قلیل عرصہ میں مقبولیتِ عام حاصل ہوئی۔ ذیل میں ان کا مختصر تذکرہ ملتا ہے۔

نمبر شمار	بیاض القرآن	مصنف و تعارف	علاقہ	زبان	مطبوع/غیر مطبوع
۰۱.	شیخ عبد السلام بیاض	شیخ عبد السلام رستمیؒ	رستم	پشتو	مطبوع
۰۲.	عنایت اللہ شاہ بخاری بیاض	حضرت مولانا عنایت اللہ شاہ بخاریؒ	گجرات	اردو	مطبوع
۰۳.	بیاض القرآن	مولانا عبد الغنی (جاجروی)	رحیم یار خان	اردو	مطبوع
۰۴.	نیلویؒ بیاض	حضرت مولانا محمد حسین شاہ نیلویؒ	سرگود ھا	اردو	مطبوع
۰۵.	بیاض القرآن مع خلاصہ الفرقان	شیخ محمد عبد الجبار خاکی	باجوڑ	پشتو	مطبوع
۰۶.	اطیب الکلام	شیخ القرآن مولانا محمد طیب طاہری	پنج پیر صوابی	پشتو	مطبوع
۰۷.	مخزن الدرر	شیخ القرآن مولانا محمد طیب طاہری	پنج پیر صوابی	پشتو	مطبوع
۰۸.	بیاض القرآن مع مختصر نکات و خلاصہ جات	ابو معاویہ مولانا مفتی محمد آیاز	پشاور	فارسی	مطبوع
۰۹.	بیاض القرآن مع مختصر نکات و خلاصہ جات	ابو معاویہ مولانا مفتی محمد آیاز	پشاور	پشتو	مطبوع
۱۰.	بیاض القرآن مع مختصر نکات و خلاصہ جات	ابو معاویہ مولانا مفتی محمد آیاز	پشاور	اردو	مطبوع
۱۱.	عنقود الجمان	ابو اسامہ محمد طیب	کوئٹہ	پشتو	مطبوع
۱۲.	عنقود الجمان	ابو اسامہ محمد طیب	کوئٹہ	اردو	مطبوع

۱۳.	مجمع النکات	مولانا عبد الھادی شاہ منصوری	شاہ منصور، صوابی	پشتو	مطبوع
۱۴.	خیر البیان فی درر القرآن	حضرت مولانا شاہ زمین الراجی	مانیریؒ، صوابی	پشتو	مطبوع
۱۵.	بیاض القرآن	مولانا بادشاہ منیر	خال، دیر	پشتو	مطبوع
۱۶.	بیاض القرآن	حضرت مولانا مولانا غیاث الدین حسان	افغانستان	پشتو	مطبوع
۱۷.	بیاض القرآن	ڈاکٹر شیر علی شاہ	اکوڑہ خٹک		غیر مطبوع

اسرائیلیات

تفسیر قرآن کے حوالے سے تفسیر القرآن بالقرآن اور تفسیر القرآن بالاحادیث کے علاوہ تفسیر القرآن باقوال الصحابہ کو مستند اور معتبر مانا جاتا ہے، اور اسی کی روشنی میں سلف و صالحین کی تفسیروں کو بھی مصادر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، تاہم بعض تفاسیر میں قرآنی آیتوں کے مفاہیم کی وضاحت کرنے یا کسی آیت کو کسی خاص واقعے سے منسوب کرنے کے لیے یہودی احبار و رحبان سے منسوب بعض روایات کو پیش کیا جاتا ہے۔ انھی روایات کو اسرائیلی روایات کہتے ہیں[16]۔ اسرائیلی روایات اگر قرآن کی دیگر آیتوں کے مفاہیم یا صحابہ کرام کے اقوال یا سلف و صالحین کے ارشادات سے متصادم ہوں تو اُسے رد کیا جاتا ہے اور اگر موافق ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں۔ علمائے کرام نے قرآن کریم کی تفسیر میں اسرائیلی روایات سے پیدا ہونے والی غلط فہمیوں کے پیش نظر اسرائیلی روایات کو علاحدہ کر کے مستقل کتابیں تصنیف کی ہیں، چنانچہ اس کتابچہ میں آپ کو اسرائیلیات سے متعلق بھی چند کتابوں کے نام ملیں گے، جو مستقل اسی موضوع پر لکھی گئی ہیں۔

نمبر شمار	الاسرائیلیات	مصنف و تعارف	علاقہ	زبان	مطبوع/غیر مطبوع
۰۱.	الاسرائیلیات والاباطیل فی قصۃ یوسف علیہ السلام	ڈاکٹر ثناء اللہ حسین	پنج پیر صوابی	عربی	مطبوع
۰۲.	کتب تفاسیر میں اسرائیلی روایات	ڈاکٹر ثناء اللہ حسین	پنج پیر صوابی	اردو	مطبوع
۰۳.	موضوعات قرآنی	مولانا ضیاء الرحمن	تلہ گنگ	اردو	مطبوع
۰۴.	تفسیری افسانے	مولانا عبد الرؤف	میاں والی	اردو	مطبوع

حواشی

قرآن کریم کے حاشیہ پر اہم نکات یا وضاحتی نوٹ تحریر کرنے کو حواشی کہا جاتا ہے۔ ان وضاحتی نوٹس کو جمع کر کے جو تفسیر تیار کی جاتی ہے، ان کو حواشی کہتے ہیں[17]۔ فہرست میں آپ کو چند ایسی کتابوں کا تذکرہ بھی ملے گا۔

نمبر شمار	حاشیہ	مصنف و تعارف	علاقہ	زبان	مطبوع/غیر مطبوع
۰۱.	حاشیہ القرآن حکیم	حضرت مولانا غلام اللہ خانؒ	راولپنڈی	اردو	مطبوع
۰۲.	الفجر المستطیر	حضرت مولانا محمد حسین شاہ نیلویؒ	سرگودھا	اردو	مطبوع
۰۳.	حاشیہ بدر منیر	حضرت مولانا محمد حسین شاہ نیلویؒ	سرگودھا	اردو	مطبوع

علوم القرآن

قرآن کریم میں بیشتر ایسی آیتیں موجود ہیں، جس کو سمجھنے کے لیے اس بات کا جاننا انتہائی ضروری ہوتا ہے کہ یہ آیت کب نازل ہوئی، کیسے نازل ہوئی، کس بارے میں نازل ہوئی، عام ہے یا خاص، ناسخ ہے یا منسوخ وغیرہ۔ یہ ایک طویل فہرست ہے جس میں ترتیب نزول، اسباب نزول، جمع قرآن، کتابت قرآن، قراءت و تجوید، علم التفسیر، معرفت محکم، تشابہ، ناسخ و منسوخ، اعجاز القرآن، اعراب القرآن، ترجمۃ القرآن اور بحوثِ قرآن وغیرہ شامل ہیں[18]۔ان مضامین کو جس عنوان کے تحت جمع کیا جاتا ہے اُسے علوم القرآن کہتے ہیں۔ مولانا حسین علی الوانیؒ اور ان کے شاگردوں نے علوم القرآن پر مختلف کتابیں تحریر کیں، جس کا تذکرہ آپ کو اس فہرست میں ملے گا۔

نمبر شمار	علوم القرآن	مصنف و تعارف	علاقہ	زبان	مطبوع/غیر مطبوع
۰۱.	الجواہر المنتقۃ	شیخ ولی اللہ کابلگرامیؒ	کابلگرام سوات	پشتو	مطبوع
۰۲.	اسلوب بیان القرآن	مولانا محمد حسین شاہ نیلویؒ	سرگودھا	اردو	مطبوع
۰۳.	مولانا حسین علی کا اسلوب تفسیر	مولانا محمد حسین شاہ نیلویؒ	سرگودھا	اردو	مطبوع
۰۴.	فیض القرآن فی علوم القرآن	شیخ عبد الشکور	خال دیر		مطبوع
۰۵.	عقدد الدرر فی افادات الشیخ محمد طاہرؒ	مولانا محمد طیب طاہری	پنج پیر صوابی	پشتو	مطبوع
۰۶.	آسان علوم القرآن	مولانا مفتی محمد آیاز	پشاور	اردو	مطبوع
۰۷.	قاموس الکتاب	ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف	مردان	اردو	مطبوع
۰۸.	علوم القرآن	ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف	ہوتی مردان	اردو	مطبوع

۰۹.	الوان القرآن	ڈاکٹر ثناءاللہ حسین	پنج پیر صوابی	اردو	مطبوع
۱۰.	علوم القرآن	ڈاکٹر ثناءاللہ حسین	پنج پیر صوابی	اردو	مطبوع
۱۱.	پشتون علما کی تفسیری خدمات	ڈاکٹر ثناءاللہ حسین	پنج پیر صوابی	اردو	مطبوع
۱۲.	قرآن اور مستشرقین	ڈاکٹر ثناءاللہ حسین	پنج پیر صوابی	اردو	مطبوع
۱۳.	بر صغیر کی تفسیر میں عقلیت پسندی کے رجحانات کا جائزہ	ڈاکٹر ثناءاللہ حسین	پنج پیر صوابی	اردو	مطبوع
۱۴.	القصة في القرآن خصائص و أهداف	ڈاکٹر ثناءاللہ حسین	پنج پیر صوابی	عربی	مطبوع
۱۵.	زبدة المبادی لفهم كتاب الهادی	مولانا بدرالدین	ایبٹ آباد	اردو	مطبوع
۱۶.	کتاب علوم القرآن	مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی	لاہور	اردو	مطبوع
۱۷.	تاریخ تفسیر	غلام احمد حریری	پنجاب	اردو	مطبوع
۱۸.	علوم القرآن	ڈاکٹر شیر علی شاہ(مرتب ڈاکٹر سعد الحق)	اکوڑہ خٹک	اردو	مطبوع
۱۹.	الوابل الصیب من دروس الشیخ محمد طیب	ام یمان	صوابیٔ	پشتو	غیر مطبوع

نتیجہ بحث:

قرآن کریم عظیم الشان وہ کلام الٰہی ہے جو کہ علوم کا منبع و سرچشمہ ہے۔چودہ سو سال سے علماء امت اس سرچشمۂ ہدایت کی تفسیر و تشریح میں لگے ہیں اور اس کے علوم پایہ تکمیل تک پہنچنے کی بجائے مزید زیادہ ہوتے جارہے ہیں۔ مختلف علاقوں اور مختلف زمانوں میں بڑی بڑی شخصیات نے اس کی خدمات میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔ ماضی قریب میں سرزمین پاکستان میں اس کی خدمت کا بیڑہ ایک نئے انداز اور بہترین منہج سے اٹھانے والے مولانا حسین علی الوانی اور ان کے تلامذہ گرام تھے جنھوں نے چار دانگ عالم فیوضات قرآنی کو عام کرنے کے لیے ایک نادر منہج کی بنیاد ڈالی۔اور پھر اس کی ترویج میں آپؒ کے شاگردوں نے آپ کا بھرپور ساتھ دیا۔

مولانا حسین علی الوانیؒ کے منہج تفسیر قرآن میں چند چیزیں قابل ذکر ہیں جن میں آپ کا فلسفہ فہم قرآن یعنی قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے کن کن امور کا ادراک ضروری ہے اور کیا کیا کرنا چاہیے۔اس میں آپ اور آپ کے شاگردوں کی تفاسیر کافی زیادہ ہیں۔اسی طرح آپ کا منہج مشکلات القرآن کا سمجھنا اور ان کو حل کرنا تھا۔ جن پر آپ کے شاگردوں نے درجنوں کتابیں لکھیں۔اصولِ تفسیر میں کئی بہترین تصانیف آپ کے شاگردوں نے لکھیں۔ خصوصی طور پر آپ اور آپ کے شاگرد قرآن مجید کو ایک مربوط کتاب کے طور پر پیش کرنے کے لیے ربط السور اور ربط الآیٔ کی صورت میں آیات اور سورتوں کے درمیان ربط پیش کرتے تھے۔اسی خلاصہ جات پیش کیے جاتے تھے اس موضوع پر آپ کے شاگردوں کی خدمات بھی قابل قدر ہیں علاوہ ازیں تراجم، بیاض القرآن، تفسیر القرآن میں اسرائیلیات سے استفادہ اور علوم

القرآن پر حضرت کا اور ان کے تلامذہ کا گراں قدر سرمایہ موجود ہے۔ یہ کہنا بجا ہے کہ آپ نے تفسیر قرآن کو عام فہم بتانے اور عوام کو سمجھانے میں اپنی توانائیاں صرف کیں اور اللہ کے قرآن کو عام کرنے کی ہر ممکن کوششیں نہیں۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حوالہ جات(References)

1 میاں محمد الیاس، مولانا حسین علی شخصیت ، کردار اور تعلیمات ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور،۲۰۰۵ء)،۸۵۔

Mian Mohammad Ilyas , Molana Hussain Ali kirdar o Shakhsyat our Taleemat (Ishaat Academy Peshawar 2005) 85.

2 مولانا حسین علی، بلغۃ الحیران ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور،۲۰۰۱ء)۱۰۵۔

Molana Hussain Ali, Buloghat Ul Hairan, (Ishaat Academy Peshawar2001) 105.

3 سورۃ المؤمن ، ۲۳:۱۴۔

Surah Momin, 23:14 .

4 میاں محمد عباس، مولانا غلام اللہ خانؒ، حیات وخدمات ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور ۲۰۱۱ء)۲۱۰۔

Mian Mohammad Abbas, Molana Ghulam Allah Khan, Hayat o Khidmat, (Ishaat Academy Peshawar 2011) 210.

5 ایضًا۔

Ibid.

6 ایضاً۔

Ibid.

7 شیخ محمد طاہر، بقیۃ الآثار ،(مکتبہ یمان ، صوابی،۲۰۰۷ء)۹۵۔

Shaikh Mohammad Tahir, Baqeyat Ul Asar,(Maktaba Yaman Sawabi 2007) 95.

8 چمنستان اشاعت التوحید والسنۃ،(اشاعت اکیڈمی،پشاور ۲۰۱۵ء)۲۷۱۔

Chamanistan Ishaat u Toheed wa Sunna (Ishaat Academy Peshawar 2015) 271.

9 ڈاکٹر حشمت علی صافی ،مولانا حسین علیؒ نقشبندی کے مکتب تفسیر کی قرآنی وتفسیری خدمات ایک تعارفی جائزہ ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور۲۰۲۳ء)۲۵۔

Molana Hussain Ali Naqshbandi Tafseer o Qurani Tafseer Khidmat, (Ishaat Academy Peshawar 2023)25.

10 مولانا حسین علیؒ نقشبندی کے مکتب تفسیر کی قرآنی وتفسیری خدمات ایک تعارفی جائزہ ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور۲۰۲۳ء)21۔

Molana Hussain Ali Naqshbandi Tafseer o Qurani Tafseer Khidmat, (Ishaat Academy Peshawar 2023)21.

11 مولانا حسین علیؒ نقشبندی کے مکتب تفسیر کی قرآنی وتفسیری خدمات ایک تعارفی جائزہ ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور۲۰۲۳ء)۳۱۔

Molana Hussain Ali Naqshbandi Tafseer o Qurani Tafseer Khidmat, (Ishaat Academy Peshawar 2023)31.

12 مولانا حسین علیؒ نقشبندی کے مکتب تفسیر کی قرآنی وتفسیری خدمات ایک تعارفی جائزہ ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور۲۰۲۳ء)۲۴۔

Molana Hussain Ali Naqshbandi Tafseer o Qurani Tafseer Khidmat, (Ishaat Academy Peshawar 2023)24.

13 مولانا حسین علیؒ نقشبندی کے مکتب تفسیر کی قرآنی وتفسیری خدمات ایک تعارفی جائزہ ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور۲۰۲۳ء)۲۲۔

Molana Hussain Ali Naqshbandi Tafseer o Qurani Tafseer Khidmat, (Ishaat Academy Peshawar 2023)22.

14 مولانا حسین علیؒ نقشبندی کے مکتب تفسیر کی قرآنی وتفسیری خدمات ایک تعارفی جائزہ ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور۲۰۲۳ء)۱۲۔

Molana Hussain Ali Naqshbandi Tafseer o Qurani Tafseer Khidmat, (Ishaat Academy Peshawar 2023)12.

15 مولانا حسین علیؒ نقشبندی کے مکتب تفسیر کی قرآنی وتفسیری خدمات ایک تعارفی جائزہ ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور۲۰۲۳ء)۷۔

Molana Hussain Ali Naqshbandi Tafseer o Qurani Tafseer Khidmat, (Ishaat Academy Peshawar 2023)7.

16 مولانا حسین علیؒ نقشبندی کے مکتب تفسیر کی قرآنی وتفسیری خدمات ایک تعارفی جائزہ ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور۲۰۲۳ء)۷۔

Molana Hussain Ali Naqshbandi Tafseer o Qurani Tafseer Khidmat, (Ishaat Academy Peshawar 2023)7.

17 مولانا حسین علیؒ نقشبندی کے مکتب تفسیر کی قرآنی وتفسیری خدمات ایک تعارفی جائزہ ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور۲۰۲۳ء)۲۹۔

Molana Hussain Ali Naqshbandi Tafseer o Qurani Tafseer Khidmat, (Ishaat Academy Peshawar 2023)29.

18 مولانا حسین علیؒ نقشبندی کے مکتب تفسیر کی قرآنی وتفسیری خدمات ایک تعارفی جائزہ ، (اشاعت اکیڈمی،پشاور۲۰۲۳ء)۱۵۔

Molana Hussain Ali Naqshbandi Tafseer o Qurani Tafseer Khidmat, (Ishaat Academy Peshawar 2023)15.